قارئین بنام مدیر

افکار و اخبار

- اسلامی علوم کی تحصیل کفرستان مغرب سے
- فری میسن پر کام
- کشف المحجوب للهجویری

اسلامی علوم کی ڈگریاں مگر مغرب کی جامعات سے | ایک اہم مسئلہ کیطرف توجہ دلانا چاہتا ہوں، آپ مجلس شوریٰ میں بھی اس مسئلہ کو اٹھا سکتے ہیں وہ یہ کہ حکومت پاکستان علوم اسلامیہ میں اعلیٰ تعلیم کیلئے ہر سال مغرب کی جامعات میں طلبہ وطالبات کو بھیجتی ہے۔ ایک طالب علم پر حکومت تقریباً دس لاکھ روپیہ خرچ کرتی ہے یہاں اکثر اساتذہ غیر مسلم ہوتے ہیں اور عام طور پر مسلمان طالب علموں سے ایسے کام کراتے ہیں جو ان کے مفید طلب ہوں۔ اس طرح طلبہ مغرب کی جامعات میں دینی علوم کی اعلیٰ سند کے لئے کام کر رہے ہیں جن کے اخراجات یقیناً کروڑوں میں ہوں گے۔ میرے خیال میں اتنی بڑی رقم خرچ کر کے اپنے ملک میں زیادہ بہتر کام کرایا جاسکتا ہے۔ علم دین تو بہرحال "نور اللہ" ہے اس کے لئے جس مقدس پاکیزہ ماحول کی ضرورت ہے وہ یہاں کے مادہ پرستانہ ماحول میں میسّر نہیں آسکتا بعض طلبہ ڈگری کی خاطر دین کی صحیح روح سے بہت دور چلے جاتے ہیں اور انہی کا مہیا کردہ مواد مستشرقین کیلئے خام مال کا کام کرتا ہے ہاں اگر اسلامی ممالک میں دینی علوم کے لئے بھیجا جائے تو کوئی جواز ہوسکتا ہے کہ منازل تنزیل اور مقامات انبیاء میں پھر ایک روحانیت کی تاثیر ہوگی۔

(ابوالفوزان ۔ انگلینڈ)

فری میسن پر کام | خاکسار گذشتہ سال امریکہ میں تھا جہاں آپ کی خدمت میں مفصل خط لکھا۔ الحق باقاعدگی سے ملتا رہا۔ فرقہ روشنیہ کے بارے میں مضامین نظر سے گذرے میں نے فری میسن تحریک پر بہت سا مواد اکٹھا کیا ہے۔ اور بہت سی لائبریریوں کی خاک چھان کر اس یہودی فتنہ کے عواقب وعوامل کا جائزہ لیا ہے۔ اس موضوع پر قلم اٹھانے کا ارادہ ہے اور مسیلمہ کے جانشینوں (قادیانیوں) کے محاسبہ (بشکل کتاب "قادیان سے اسرائیل تک" مطبوعہ مؤتمر المصنفین کے بعد اس طرف توجہ مبذول کرنا ضروری ہے انگریزی میں بھی کچھ کام شروع کیا ہے۔

(ابو مدثرہ)